نَحْمَدُہٗ و نُصلیّ علی رسولہٖ و علیٰ اٰلہٖ رسولہٖ

ذریعۂ نجات



مؤلف: الحاج سید بدر الحسن الرضوی ہلّوری کربلائی

# فہرست مضامین

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| **نمبر شمار** | **مضامین** | **صفحات** |
| ۱ | دیباچہ | ۴ |
| ۲ | آخرت تک کی منازل | ۸ |
|  | ۱۔ پہلی منزل : موت | ۸ |
|  | ۲۔ دوسری منزل : قبر | 13 |
|  | ۳۔ تیسری منزل : برزخ | ۱۷ |
|  | ۴۔ چوتھی منزل: قیامت اور میدان حشر | 19 |
| ۳ | مخصوص اعمال و وظائف | ۲۳ |
|  | ا۔ سکرات میں آسانی کے لئے | ۲۵ |
|  | ب: مرنے میں جلد راحت کے لئے | ۲۷ |
|  | ج: نزع کے عالم کے لئے دوسروں کے اعمال | ۲۹ |
|  | د: موت میں آسانی کے لئے اعمال | ۳۱ |
|  | ح: قبر میں پہلی شب کے عذاب کو روکنے کے اعمال | ۳۶ |
|  | و: وحشت قبر کے لئے مفید اعمال | ۳۸ |
|  | ز: فشار قبر کے اسباب | ۳۹ |
|  | ہ: عذاب قبر سے نجات دینے والے اعمال | ۴۰ |
| ۴ | منکر و نکیر کے سوالات کا صحیح طور پر جواب دینا | ۴۵ |
| ۵ | برزخ کے لئے مفید اعمال | ۴۷ |
| ۶ | قیامت کی سختی سے محفوظ رکھنے والے اعمال | ۴۸ |
| ۷ | قبروں سے زندہ ہوکر نکلنے والوں کا احوال | ۵۱ |
| ۸ | امت مرحومہ کے گنہگار بندوں کی حالت | 53 |
| ۹ | قیامت کی ہولناکیوں سے بچپنے کے اعمال | 5۵ |
| ۱۰ | پُل صراط سے گزرنے میں آسانی پیدا کرنے والے چند اعمال | 58 |

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم اسی وحدہٗ لا شریک کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ جس نے اپنی قدرت کاملہ سے ساری کائنات اور فضائے بسیط تخلیق کی۔ اس میں ہم انسانوں کو پیدا کیا اور قوت گویائی کی عظیم نعمت عطا فرمائی۔ عقل و علم سے نوازا تاکہ اس کی صنّاعی سمجھ سکیں۔ اس میں طرح طرح کی نعمتیں بنائیں تاکہ اس سے فیض حاصل کرسکیں اور اس کا شکر ادا کریں۔ اس نے موت و حیات کو پیدا کیا تاکہ ہم اس امتحان سے اپنے آپ کو کسی قابل بناکر روز محشر خود کو پیش کرسکیں۔

اُس کے رسول ﷺ اور ان کی آل پر اللہ اور ملائکہ کے ساتھ صلوات بھیجتے رہتے ہیں۔ جنھوں نے ہماری ہدایت اور صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کے طریقے بتائے اور وہی ہمارے لئے قیامت میں ذریعہ نجات بنیں گے۔ خلاقِ عالم کا کوئی کام مصلحت سے خالی نہیں ہے۔ اور کوئی بھی خلقت بے کار نہیں؟ حکمت سے پُر ہے۔ دنیائے فانی میدان عمل ہے۔ دائمی زندگی کی تیاری کے لئے۔

ہاں! سب تعریفیں اس وحدہٗ لاشریک کے لئے ہیں جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ جو یکتا ہے۔ ’احد‘ ہے اپنی مثال آپ ہے۔ وہ خلاّقِ عالم ہے۔ وہی سب کا پروردگار ہے۔ اپنی شناخت کے لئے کچھ بزرگ و اعلیٰ ہستیاں۔ اپنے ہی نور سے بنائیں۔ اپنی قدرتِ کاملہ کی ایک جھلک اس کائنات کے خلق کرنے میں دکھائی۔ پھر اپنے ہی دستِ قدرت سے آدم﷣ کی تخلیق کی اوراس کی قدرت کا مشاہدہ کرنے، اس کو سمجھنے اور اس کے نظام کے چلانے کی صلاحیت پاکر اس دنیا میں بسایا۔ بنی آدم کو عقل دے کر اچھے بُرے کی تمیز عطا کی تاکہ اس دار المحن کی بھٹی میں تپ کر کون کندن ہوا اور کون اسی دنیا کی فانی رعنائیوں میں کھو گیا، معلوم ہوجائے، لیکن بندہ، اپنے خالق سے کیا ہوا وعدہ بھلا بیٹھا۔

اس بشر کو پرکھنے کے لئے اس نے اپنی حکمتِ کاملہ سے حیات و موت کی تخلیق کی تاکہ موت، قبر اور برزخ کی منزلوں سے گزر کر روز محشر ان کو اپنے اعمال کے مطابق جزا و سزا دے۔ اس کے لئے جنت اور جہنم پیداکیا۔

آدمی کی آنکھ بند ہوئی روح و جسم کا رشتہ ٹوٹا۔ پھر قبر کی منزل اور پھر بظاہر لا علمی کالامتناہی دور 151 لیکن نہیں اس پیدا کرنے والے نے اپنے بندوں پر نوازش کی بارش جاری رکھی۔ ہم پر نظر کرم کیا۔ اپنے رسول ﷺ اور آئمّہ طاہرین کے ذریعہ اس لاعلم کو بھی ہمارے علم میں شامل کردیا۔

کیا کیا منزلیں ہیں۔ کیا کیا ہوگا اور ان دیکھی تکالیف، عتاب و عذاب جو کہ موت کی جانکنی کی حالت، قبر میں اترنے، سوال و جواب کا ہنگام، فشار قبر بزرخ کا زمانہ، قیامت اور میدان حشر کی ہولناکیوں سے خبردار کیا۔ اور اللہ کے غضب سے بچنے کے لئے راستے بھی دکھائے۔ نیک عمل بتائے جو کافی حد تک انسان خود کرسکتا ہے۔ ورنہ اس کے وارثوں کے ذریعے ان کا اجر مل سکتا ہے۔

بہر صورت وہ حالات اور کیفیات جن سے ہر شخص دوچار ہوگا ان کی تفصیل پہلے علامہ الشیخ عباس قمی ﷫ نے ’منازل آخرۃ‘ کے نام سے تالیف فرمائے جس کا اردو ترجمہ عمدۃ الواعظین مولانا غلام حسین مظہرؔ سلطان الافاضل نے فرمایا اور عباس بُک ڈپو ایجنسی نے درگاہِ حضرت عباس﷣ رستم نگر، لکھنؤ ۳ سے شائع کیا۔ اس سلسلے میں آیۃ اللہ سید عبد الحسین دست غیب رحمۃ اللہ کی کتاب ’المعاد‘ کے دامن میں بھی اس قسم کا ذخیرہ موجود ہے۔

مندرجہ حقائق اسی سے اخذ کئے گئے ہیں اور اپنے روز مرّہ کے ورود میں استفاضہ کیا ہے۔ پھر صاحب زاد گان، سید محمود عباس سلمہٗ کی تحریک اور حسن عباس رضوی، منظر عباس، ثناء العباس اور حیدر عباس سلّمہم کے اصرار پر اس رسالے کی صورت میں اپنے عزیز و اقارب اور احباب محترم کے فیض اور مرحوم والدین اور اعزّاء کے ثواب کی خاطر پیش کیا جارہا ہے۔

یہ ہماری اور اس کتابچے کی خوش قسمتی ہے کہ خلف اکبر سید محمود عباس سلّمہ کی کوششوں سے حجۃ الاسلام والمسلمین عالیجناب علاّمہ سید ابن حسن نجفی صاحب مُقیم مسقط تک پہونچ ہوئی اور آپ نے اپنی دینی مصروفیات اور خرابی صحت کے باوجود کافی توجہ فرمائی اوراپنے مفید اور قیمتی مشوروں سے عملاً نوازا اور جگہ جگہ مناسب اصلاح فرمائی۔ جس سے اس رسالے کی عام فہمی اور سلاست میں اضافہ ہوا۔ ہم موصوف کے بے حد شکر گزار ہیں۔

دینی رسالے کی طرف ہمارایہ پہلا قدم ہے۔ اللہ اپنی رحمت سے غلطیاں، بھول چوک اور کوئی نازیبا کلمہ نادانستہ طور پر نکل گیا تو در گزر فرمائے اور اپنے لطف و کرم سے قبول فرمائے اور ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ چہاردہ معصومین کے صدقے میں ان اعمال کی اہمیت کو صحیح طور پر سمجھ سکیں اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں اورمنازل آخرۃ کی تکالیف کو دور کرسکیں۔

آمین یا رب العالمین ۔ وصلی اللہ علیٰ محمد و آلہ۔

الحاج سید بدر الحسن الرضوی ہلّوری کربلائی

# جانکنی کے عالم سے روز حساب تک کے مراحل

اس دار فانی سے رخصت ہوکر عالم جاودانی میں اپنے انجام تک پہونچنے کے لئے مختلف مدارج سے ہر فرزند آدم کو گزرنا پڑتا ہے۔

۱۔ پہلی منزل ۔ موت

۲۔ دوسری منزل ۔ قبر

۳۔ تیسری منزل ۔ عالم برزخ

۴۔ چوتھی منزل ۔ قیامت اور میدان حشر

۵۔ پانچویں اور آخری منزل ۔ جنت یا جہنم

آئیے: اب ان مراحل کو سمجھنے کے لئے ذرا مختصر سا جائزہ لے لیں۔

## (۱) پہلی منزل: ﴿موت﴾

سورہ الملک میں باری تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس ذاتِ بابرکت نے حیات اور موت کو پیدا کیا تاکہ آزمائے کہ تم میں سے کس کے اعمال اچھے ہیں۔ موت برحق ہے۔ موت در اصل روح کا بدن سے تعلق ختم ہونے کا نام ہے۔ اللہ ہی کے حکم سے ملک الموت انسان کی روح قبض کرتا ہے۔

بعض لوگ موت کے وقت بے انتہا تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ روایت میں ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی بدن کو قینچی سے کاٹ رہا ہے۔ یا جیسے چکّی میں پیسا جارہا ہے۔

منقول ہے کہ انسان کی روح ایسے قبض ہوتی ہے گویا کہ ایک ریشمی کپڑا کانٹوں کی جھاڑی پر ڈال دیا گیا ہے اور اسے کوئی کھینچ رہا ہے لیکن ان ہی لوگوں میں بعض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پھول سونگھ رہا ہے۔ اس بات کا یہاں سمجھ لینابہت ضروری ہے کہ یہ کوئی قاعدہ کلّیہ نہیں ہے کہ ہر مؤمن کی جان آسانی کے ساتھ قبض ہوتی ہے۔ اگرچہ خدا کا لطف و کرم ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن بعض گناہوں کی پاداش میں جان سختی سے نکلتی ہے تاکہ مؤمن اس دنیا سے گناہوں سے پاک صاف جائے۔ لیکن کفّار کے لئے یہ سختی آخرت کے عذاب کی زیادتی کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔

کبھی یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کفّار و فسّاق کی روح آسانی سے نکل جاتی ہے۔ کیوں کہ آخرت میں بہرحال عذاب پانے والے ہیں۔ لیکن اس دنیا میں انھوں نے کچھ اچھے کام کئے ہیں جس کا بدلہ تو ملنا ہی ہے تاکہ آخرت میں اس کا اچھے اور نیک کاموں کے معاوضے کا مطالبہ ختم ہوجائے کہ اور یہاں اس چیز کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ موت کافر کے لئے پہلی بدبختی ہے چاہے جان آسانی سے نکلے یا سختی سے۔ لیکن یہی قبض روح مؤمن کے نعمت اور سعادت ہوتی ہے۔ چاہے سکرات میں سختی ہو یا آسانی۔

’’لہٰذا نزع کے عالم کی سختی یا آسانی کو کفر و ایمان کی کسوٹی نہیں بنانا چاہئے۔‘‘

ایک اہم نکتہ یہاں واضع کرنا ضروری ہے کہ مؤمن موت کو بُرا نہ سمجھے بلکہ محبوب اور اللہ سے ملنے کا وسیلہ سمجھے۔ آخرت کے لئے سامان مہیّا اور کار خیر کرتا رہے۔

موت اگر جلدی آتی ہے تو اس کو نعمت جانے کہ اللہ نے دنیا کی صعوبتیں ختم کردیں اور مزید گناہ سے بچالیا۔ اور اگر طولانی عمر و عطا فرمائے تو بھی راضی رہے کہ توبہ کرنے اور نیک اعمال میں اضافے کا مزید موقع ملا ہے۔

## سکراتِ موت اور جانکنی کا عالم:

روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ اور آئمہ طاہرین ﷨ ہر مرنے والے کے سرہانے آتے ہیں۔ چاہے وہ مؤمن ہو یا کافر۔ یہ ملاقات مؤمن کے لئے نعمت خداوندی اور منافق و کافر کے لئے قہر جبّار۔

دوسری طرف شیاطین اپنے ساتھیوں کے ساتھ موجود رہتے ہیں تاکہ مرنے والے کو شک میں مبتلا کردیں اور کسی صورت سے اس کا ایمان چھن جائے اور وہ دنیا سے منکر اٹھے۔ لیکن اللہ کریم اپنے بندوں کو گناہوں سے تائب ہونے کا موقع روح کے گلے میں آنے تک دیتا ہے۔ تاکہ دنیا سے وہ تائب اٹھے اور عذاب کے بدلے رحمت کا مستحق ہو۔

## احتیاط:

اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مرنے والے کے پاس پاک و صاف اور طاہر لوگ جائیں اس لئے کہ فرشتے نجاست سے کراہیت محسوس کرتے ہیں۔

## مرنے والے کے پاس کے اعمال:

جو آدمی نزع کی حالت میں ہو اس کے پاس مندرجہ ذیل اعمال بجا لاتے رہیں۔

۱۔ سورہ یٰسینؔ (سورہ ۳۶، پارہ ۲۲) کی تلاوت

۲۔ سورہ الصّافّات (سورہ ۳۷، پارہ ۲۳) اور

۳۔ کلماتِ فَرَج :

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ. لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ. سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَ مَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَمَا فَوْقَہُنَّ وَمَا تَحْتَہُنَّ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

یہ مرنے کے لئے جلد راحت کا سبب بنتے ہیں۔

## موت کے بعد قبر تک:

روح قبض ہونے کے بعد بھی اپنے جسم کے اوپر ٹھہری رہتی ہے۔ غسّال کا سخت ہاتھ میّت کو ایسا محسوس ہوتا ہے۔ جیسے کہ اس کا جسم پیٹا جارہا ہو۔ اس لئے غسل دینے والے نرم ہاتھ میت کو لگائیں اور آہستہ آہستہ غسل دیں۔

دفن کے بعد جب اپنے پرائے مشایعت کرنے والے جانے لگتے ہیں تو میّت کی روح کو تنہائی کا احساس ہونے لگتا ہے اور قبر کے ہول کا خوف اور صرف اپنے اعمال کا بھرسہ رہتا ہے۔

اللہ کا کرم اپنے بندوں پر یہ بھی ہے کہ سب سے پہلی بشارت جو مؤمن کو دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ نے تجھے اور تیری جنازے کی مشایعت کرنے والے مؤمنین کے تمام گناہ بخش دیئے ہیں۔

## (۲) دوسری منزل: ﴿قبر﴾

### وحشتِ قبر:

قبر کی تاریکی، تنہائی اور ہولناکی سے مانوس ہونے کے لئے میّت کوتدفین کے لئے قبر میں فوراً نہیں اتارنا چاہئے بلکہ نماز جنازہ کے بعد میت کو قبر کے قریب لے جانے کے پہلے دو منزلیں کرنی چاہئے تاکہ وہ منکر و نکیر کے سوالات کے لئے تیار ہوسکے اور وحشت کم ہوجائے۔

### قبر میں منکر و نکیر کے سوالات:

جس طرح موت حق ہے اسی طرح قبر میں مرنے کے بعد منکرونکیر کا سوال بھی حق ہے اور جزوِ ایمان ہے۔

سوالات مؤمن اور کافر دونوں سے کئے جاتے ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق ﷣ نے فرمایا کہ جو ان چیزوں کا منکر ہے وہ ہمارے شیعوں میں نہیں ہے۔

(۱) معراج، (۲) سوال قبر، (۳) شفاعت

### قبر کے سوالات:

مروی ہے کہ قبر میں دو فرشتے ڈراونی صورت میں آتے ہیں اور سوال کرتے ہیں:

۱۔ تیرا رب کون ہے۔ ۲۔ تیرا نبی کون ہے۔

۳۔ تیرا دین کیا ہے۔ ۴۔ تیرا امام کون ہے۔

چونکہ میّت گھبرائی ہوئی ہوتی ہے اور جواب دینا مشکل ہوتا ہے اس کی مدد کے لئے دو مقامات پر ان اعتقادات کی تلقین کی جاتی ہے۔

قبر میں منکر نکیر، تین چیزوں کا سوال کریں گے۔

(۱) عقائد

(۲) جوانی کیسے گزاری اللہ کی اطاعت میں یا لہو و لعب میں۔

(۳) روزی کیسے کمایا اور کیسے خرچ کیا۔ (حلال طریقہ سے یا حرام طریقہ سے)

## قبر میں اتارنے کے بعد:

۱۔ بہتر ہے کہ دائیں ہاتھ سے دائیں کندھے اور بائیں ہاتھ سے بائیں کندھے کو اس کے نام آنے پر حرکت دیں اور تلقین پڑھیں۔

۲۔ دوسرے جب میّت کو دفن کردیا جائے۔

سُنّت ہے کہ اس کا قریبی رشتہ دار لوگوں کے چلے جانے کے بعد قبر کے سرہانے بیٹھ کر بلند آواز سے تلقین پڑھے (جو کہ عام طور سے لوگ نہیں کرتے ہیں) بہتر ہے کہ دونوں ہتھیلیوں کو قبر پہ رکھے اور اپنے کو قبر کے نزدیک لے جائے اس کے لئے کسی دوسرے سے بھی تلقین پڑھوا سکتا ہے۔

## فائدہ:

منکر و نکیر آتے ہیں اور مؤمن کی قبر پر تلقین پڑھتے ہوئے سنتے ہیں۔ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ آؤ چلیں اس کی حجّت کے لئے تلقین پڑھ دی گئی ہے اور اب سوال پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## پہلی شب:

پہلی شب میّت پر قبر میں بہت سخت اوروحشت ناک ہوتی ہے۔جس میں کمی کے لئے دو رکعت نماز ہدیۂ میّت اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہئے۔ جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

### ترکیب:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور ایک بار آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰؍ مرتبہ سورہ انّا انزلناہ پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَہَا اِلَی قَبْرِ فَلاں ابن فلاں۔ (اس جگہ میّت کا نام لے)

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے دیکھئے صفحہ نمبر ۳۶ اور۳۷

## تنگی و فشار قبر:

مولائے کائنات حضرت علی ﷣ نے فرمایا کہ جس کے گناہ معاف نہ ہوں گے اس کے لئے قبر میں جو کچھ ہوگا وہ موت سے زیادہ سخت ہے۔ آپ﷣ نے فرمایا کہ قبر کی تنگی، فشار، قید اور تنہائی سے ڈرو۔ قبر یا تو جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔ یا جہنم کی آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

اس عذاب سے بچنے کے لئے امام جعفر صادق ﷣ کی دعائیں آگے مذکور ہیں۔

## دعائیں اور اعمال

وہ افعال جن سے فشار قبر ضرور ہوتا ہے۔ (لہٰذا ان سے بچنا چاہئے)۔

۱۔ پیشاب کی نجاست کو معمولی سمجھنا۔

۲۔ نکتہ چینی اور تنقید کرنا۔

۳۔ غیبت کرنا

۴۔ قطع رحمی ۔ یعنی رشتہ داروں سے قطع تعلق

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مؤمن بھائی کی امداد نہیں کرتا ہے تو اللہ اس کی قبر میں ایک بہت بڑا اژدہا مسلّط کرے گا۔ جو اس کا انگوٹھا قیامت تک کاٹتا رہے گا۔ اگرچہ یہ گناہ اس کا بخشا جا چکا ہو۔

## (۳) تیسری منزل: ﴿برزخ﴾

برزخ کے عربی میں معنی ہیں ’پردہ‘ یا ’آڑ‘ جو دو چیزوں کے درمیان حائل رہتی ہے۔ شرعی معنوں میں یہ وہ عالم ہے۔ جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق ﷣ نے فرمایا کہ خدا کی قسم مجھے تمہارے برزخ کا زیادہ خوف ہے۔

معصومین کی شفاعت تو اللہ قیامت میں قبول کرے گا۔

## وادئ السلام اور وادئ برہوت

### وادی السّلام

میت کے دفن کے بعد قبر میں جو کچھ جسمانی طور پرہوتا ہے۔ اس کے بعد حضرت امام جعفر صادق ﷣ کے مطابق مرنے والے مؤمن کی روح جسم مثالی کے ساتھ نجف اشرف میں حضرت مولائے کائنات کے حرم کے پاس وادی السّلام (قبرستان) میں پہونچ جاتی ہے۔ چاہے وہ مؤمن دنیا کے کسی کونے میں انتقال کرے لیکن اس روح کا تعلق اپنے مدفن سے رہتا ہے۔ اور اگر وہ مؤمن وہیں وادی السّلام میں دفن ہے تو اس کی سعادت اور بڑھ جاتی ہے۔ پھر وہ روح وہاں قیامت تک اللہ کریم کے لطف و کرم سے مستفیض ہوتی رہتی ہے۔

### وادئ برہوت

اسی طرح جو کثیف اور خبیث ارواح ہیں وہ وادئ برہوت میں مبتلائے عذاب رہتی ہیں۔ یہ وادی یمن میں ایک بیابان اور خشک صحرا ہے جہاں آب و دانہ کا نام و نشان تک نہیں ہے۔ اور جہاں پرندے بھی خوف سے نہیں گزرتے۔ یہ وادی برزخی عذاب کا مظہر ہے۔

## (۴) چوتھی منزل: ﴿قیامت﴾

اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں فرمایا کہ ’قیامت زمین و آسمان پر رہنے والے ملائکہ، جن وانس کے لئے اپنے شدائد اور ہولناکیوں کے اعتبار سے سنگین اور گراں ہے اور اچانک آجائے گی۔[[1]](#footnote-1)؎

ایک روایت میں ہے کہ کوئی فرشتہ آسمان و زمین، فضا و پہاڑ، صحرا اور دریا میں ایسا نہیں، جو ہر جمعہ سے اس لئے ڈرتا ہو کہ کہیں اس جمعہ کو قیامت برپا نہ ہوجائے۔

### صور اسرافیل:

اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا ارادہ فرمائے گا تو اسرافیل کو حکم دے گا۔ دو سَر والا صور جس کا ایک سرا زمین کی طرف رکھے گا، پھونکے گا تو سارے زمین والے مرجائیں گے اور جب آسمان کی طرف کی شاخ پھونکے گا تو آسمان کی مخلوق فنا ہوجائے گی پھر اللہ کے حکم سے اسرافیل بھی مرجائیں گے۔

پھر اللہ کے حکم اور مرضی کے مطابق سب مخلوقات فنا رہیں گی۔ اس کے بعد پھر اللہ کے حکم سے اسرافیل دوبارہ زندہ ہوں گے پھر بحکم الٰہی دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو ساری مخلوقات دوبارہ زندہ ہوجائے گی۔

اس کی بعد دوبارہ زندہ ہوئی مخلوق کا حیرت و استعجاب کی حالت میں برسوں قبر میں کھڑے رہنا اور امّت مرحومہ کے لوگوں کا بھی مختلف شکلوں میں اور سب کا میدان حشر میں افتاں و خیزاں حاضر ہونا، اپنے نامۂ اعمال کے داہنے یا بائیں ہاتھ میں پائے جانے کا تجسس، میدان حشر کی ہولناکی، سب کا نفسی نفسی میں پڑے رہنا، پیاس کی شدت، غرض کہ بندوں پر کیا کیا نہ گزرے گی، واحد القہّار کے دربار میں پہونچنے کے لئے۔

ایک مرحلہ اور بھی آئے گا، جب ’حقوق العباد‘ کا حساب ہوگا اور اس کی وجہ سے وہ روک لیا جائے گا۔ اگر ربّ کریم کا فضل شاملِ حال ہوگا تو جو مطالبہ رکھتا ہے، اس کو ترغیب دی جائے گی معاف کرنے کی، تاکہ اس کے بدلے مطالبہ کرنے والے کو اس کا اجرِ خیر ملے اور جس کو معاف کیا جائے گا اس کو راحت۔

اس سلسلے میں ہمارے چوتھے امام حضرت زین العابدین ﷣ گریہ کرتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے۔

یَا اِلٰہِیْ عَامِلْنَا بِفَضْلِکَ وََلاَ تُعَامِلْنَا بِعَدْلِکَ یَا کَرِیْمُ۔

’’الٰہی! ہمارے ساتھ اپنے فضل کے ذریعے معاملہ کر، نہ کہ عدل کے ساتھ، اے کریم۔‘‘

جب سب کو نامۂ اعمال اور میزان اعمال کی منزل سے گزر کر اور اللہ کا فیصلہ پاکر جہنم یا جنّت کی طرف بھیجا جائے گا تو جو نیک اور صاحبانِ ایمان ہیں وہ تو پلِ صراط کے ذریعے جنت کی طرف روانہ ہوں گے اور دوسرے لوگ سیدھے جہنم میں جھونکے جائیں گے۔

## پُل صراط

پل صراط پر وہی لوگ جاسکیں گے جن کے پاس حبِّ علیؑ کی سند ہوگی۔ یہ پل جہنم کے اوپر سے گزرے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز اور آگ سے زیادہ گرم ہوگا۔

خالص مؤمن تو اس پُل سے بجلی کی طرح گزر جائیں گے۔ بعض لوگ بڑی مشکل سے پار ہوں گے اور بعض لوگ پھِسل پھِسل کر جہنم میں گرجایا کریں گے۔

ایک روایت میں جناب سیّدہ ﷥ سے منقول ہے کہ :

’’ہمارے ماننے والوں میں شفاعت پانے والا آخری نفس ۴۰؍ہزار سال کے بعد جہنم سے نجات پائے گا اور پھر بہشت میں جائے گا۔‘‘

ایک اور روایت میں حضرت علی ﷣ سے منقول ہے کہ:

’’ہمارے گنہ گار محبّوں میں سے آخری نفس ۳، لاکھ برس کے بعد جہنم سے نجات پائے گا،ہماری شفاعت سے اور پھر جنت میں جگہ پائے گا۔‘‘

بہر حال پُل صراط کے سات چیک پوسٹ سے گزرنا ہوگا۔ یہ سات موقف علی الترتیب یہ ہیں۔

۱۔ صلۂ رحمی، امانت اور ولایت

۲۔ نماز ۳۔ زکوٰۃ

۴۔ روزہ ۵۔ حج

۶۔ طہارت ۷۔ مظالم، حقوق الناس

ان فرائض اور واجبات میں اگر کوئی کمی یا نقص رہ گیا ہے تو وہ مقررہ مدّت تک روک لیا جائے گا، یا پھر لطف خداوندی سے آگے بڑھ جائے گا۔ نہیں تو مقررہ وقت تک جہنم میں گرا رہے گا۔ پھر شفاعت پاکر اسی موقف (چیک پوسٹ) پر آکر آگے بڑھے گا۔

اسی طرح ساتویں اور آخری چیک پوسٹ سے بخیریت گزر کر جنت میں جگہ پائے گا اور جہنمی اپنی قسمت اور اعمال کو کوسے گا اور جنّتی اللہ کا شکر ادا کرے گا کہ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

مخصوص اعمال

و

وظائف

## مخصوص اعمال وظائف

حالت نزع سے قیامت، میدان حشر میں پُل صراط سے گزرنے تک مختلف مراحل کی آسانی، مشکلات اور اللہ کے عذاب سے محفوظ ہونے اور اللہ کے لطف و کرم کے مستحق ہونے کے لئے ربّ کریم نے اپنے خاص بندوں (ہمارے رسول ﷺ اور ائمہ مطہرین ﷨) کے ذریعے ہم تک کچھ مخصوص اعمال خاص خاص گناہوں سے اجتناب کے لئے تعلیم فرمائے ہیں۔ جن میں اکثر ہم خود اپنی زندگی ہی میں پابندی کے ساتھ بجا لاسکتے ہیں۔ ورنہ پھر مرنے کے بعد اللہ کے کرم سے وارثوں اور دوسرے لوگوں کے ذریعے۔

ان ہی مخصوص اعمال اورممنوعات پرہیز کرنے کے طریقے آگے اختصار کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔

اخیر میں یہ کہنا ضروری سمجھا جارہا ہے۔ کہ اعمال کے فوائد اور اثرات کی اہمیت کا اور اجاگر ہونے کے لئے آیت اللہ سید عبدالحسین دست غیب شیرازی مرحوم کی کتاب المعاد اورعلاّمہ الشیخ محمد عباس قمیّ ﷫ کی ’المنازل الآخرۃ‘ (ترجمہ جناب عمدۃ الواعظین مولانا غلام حسین مظہر ؔ سلطان الافاضل ناثر عباس بک ایجنسی لکھنؤ) سے ضرور استفادہ کیا جائے۔

یہ اعمال آدمی اپنی زندگی میں خود کرے کچھ اعمال ایسے ہیں کہ اگرزندگی میں نہ ہوسکیں تو مرنے کے بعد دوسرے کریں تو بھی ثواب اس کو پہونچے گا۔ لیکن کچھ اعمال ایسے ہیں کہ دوسرے ہی کرسکتے ہیں مرنے کے بعد۔ کچھ اعمال روزانہ، کچھ شب و روز، کچھ شب جمعہ و روزہ جمعہ اورکچھ رجب، شعبان اور ذی قعدہ کے مہینوں میں کرنے کے ہیں۔

## I۔ روزانہ کے اعمال وظائف

### (ا) سکرات میں آسانی کے لئے (ہمیشہ)

۱۔ حاکم اور صاحب اختیار کا ظلم نہ کرنا۔ بلکہ عدل و انصاف اور رحم سے معاملات طے کرنا۔

۲۔ بذریعہ ظلم و زبردستی یتیموں کا مال نہ کھانا۔

۳۔ جھوٹی گواہی کبھی نہ دینا۔

۴۔ رشتہ داروں سے صلۂ رحمی کرنا۔

۵۔ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی رضا مندی حاصل کرنا۔

۶۔ مؤمنین کو شیرینی کھلانا۔

۷۔ اپنے مؤمن بھائیوں کو گرمیوں میں گرمی کے کپڑے اور سردیوں میں سردی کے کپڑے پہنانا۔

(اس آسانی کے علاوہ اللہ تعالیٰ تنگئ قبر کو فراغی اور کشادگی عطا فرمائے گا اور جنت میں اسے لباس عطا فرمائے گا۔)

## (ب) وہ اعمال جو مرنے کے لئے جلد راحت کا سبب ہیں ، خود اور ہمیشہ کرنے والے اعمال:

### ۱۔ روزانہ اس دعا کو دس مرتبہ پڑھیں۔

اَعْدَدْتُّ لِکُلِّ ہَوْلٍ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ لِکُلِّ غَمٍّ وَہَمٍّ مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ نِعْمَۃٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لِکُلِّ رَخَاءٍ اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ اُعْجُوْبَۃٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَۃٍ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضَیْقٍ حَسْبِیَ اللّٰہِ وَلِکُلِّ قَضَاءٍ وَ قَدْرٍ تَوَکَّلْتُ وَ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ عَدُوٍّ اِعْتِصِمْتُ بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَۃٍ وَمَعْصِیَۃٍ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلَیِّ الْعَظِیْمِ.

اس دعا کے دس مرتبہ پڑھنے کے اور بھی فوائد و فضیلت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے:

۱۔ چار ہزار گناہانِ کبیرہ معاف فرمائے گا۔

۲۔ سکراتِ موت میں آسانی۔

۳۔ فشار قبر سے نجات۔

۴۔ روزِ قیامت کی ایک لاکھ ہولناکیوں سے نجات۔

۵۔ شیطانوں اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔

۶۔ اس کا قرض ادا ہوگا۔

۷۔ رنج و غم دور رہے گا۔

۲۔ اس دعا کو روزانہ ستّر بار پڑھے۔

یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ.

(اس دعا کی مزید فضیلت یہ ہے کہ اس کا پڑھنا ثواب عظیم ہے۔ اور پڑھنے والے کو کم از کم جنّت کی بشارت دی جائے گی۔)

۳۔ روزانہ سورہ ’الزلزال‘(اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضِ زِلْزَالَہَا) (سورہ ۹۹، پارہ ۳۰) کا نماز میں پڑھنا (مزید فضیلت دل تنگ نہیں ہوتا۔ اللہ ایسے شخص کو بجلی زلزلہ اور آفات ارضی اور سماوی سے محفوظ رکھتا ہے۔[[2]](#footnote-2)؎

## (ج) وہ اعمال جو نزع کے عالم میں پہونچنے پر دوسروں کو کرنا چاہئے۔

### مرنے والے کے پاس: (مرنے میں راحت کے لئے)

۱۔ سورہ یٰسین کا پڑھنا (پارہ ۲۲، سورہ ۳۶)

۲۔ سورہ الصّافّات کا پڑھنا (پارہ ۲۳، سورہ ۳۷)

۳۔ کلمات فرج کاپڑھتے رہنا چاہئے۔ وہ یہ ہیں۔

## کلمات فَرَج

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ. لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ. سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَمَا فَوْقَہُنَّ وَمَا تَحْتَہُنَّ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

۴۔ موت کے وقت حق سے عدول:(مرنے کے وقت حق سے باطل کی طرف پلٹ جانا)۔ خود کرنے والے اعمال۔

مرتے وقت انسان کو شیطان شک و شبہات میں مبتلا کردیتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکو ایمان سے خارج کردیتا ہے۔ شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنا چاہئے اور اس سے محفوظ رہنے کے لئے اصول خمسہ اور ایمان کو دلائل قطعیہ کے ساتھ ذہن میں حاضر کرے تاکہ مرتے وقت وسوسۂ شیطانیہ میں مبتلا نہ ہو۔

عقائد حقّہ کے ورد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

روزانہ پڑھنے کی دعا:

اَللّٰہُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنٍّیْ قَدْ اَوْدَعْتُکَ یَقِیْنِیْ ہٰذَا وَ ثَبَاتَ دِیْنِیْ وَ اَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدِعٍ وَ قَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَایِعِ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِیْ.

۵۔ روزانہ دعائے عدیلہ کومعانی کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا۔

(۷۸ سے ۸۴ دیکھیں۔)

۶۔ روزانہ، ہر واجب نماز کے بعد یہ دعاپڑھنا (از حضرت امام جعفر صادق ﷣)

مرتے وقت ایمان کو ثابت قدم رکھتی ہے اور زائل ہونے سے بچاتی ہے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ نَبِیًّا وَ بِالْاِسْلاَمِ دِیْنًا وَ بِالْقُرْآنِ کِتَابًا وَ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَ بِعَلِیٍّ وَ لِیًّا وَ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحْمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مَحَمَّدٍ وَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَءِمَّۃً اَللّٰہُمَّ اِنِّی رَضِیْتُ بِہِمْ اَءِمَّۃً فَارْضَنِی لَہُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

## (د) موت میں آسانی کے لئے اعمال: (ہمیشہ خود کرے)

۱۔ روزانہ نماز کا پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔

۲۔ افضل اعمال کا حامل۔ اللہ کے حقوق کو بزرگ و برتر سمجھنا۔

مُحب اہل بیت کا احترام کرنا۔ (از حضرت امام جعفر صادق ﷣)

۳۔ اللہ کی نعمتوں کا ہمیشہ شکر گزار رہنا۔

۴۔ خاتمہ بالخیر ہونے اور بدبختی کو نیک بختی میں تبدیل کرنے کے لئے صحیفۂ کاملہ کی گیارہویں دعائے تمجید کا پڑھنا۔

## دعائے تمجید:

یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَ یَا مَنْ شُکْرُہٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِکْرِکَ عَنْ کُلِّ ذِکْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُکْرِکَ عَنْ کُلِّ شُکْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِکَ عَنْ کُلِّ طَاعَۃٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْہُ فَرَاغَ سَلاَمَۃٍ لاَ تُدْرِکُنَا فِیْہِ تَبِعَۃٌ وَ لاَ تَلْحَقُنَا فِیْہِ سَاْمَۃٌ حَتّٰی یَنْصَرِفَ عَنَّا کُتَّابُ السَّیِّءَاتِ بِصَحِیْفَۃٍ خَالِیَۃً مِنْ ذِکْرِ سَیِّاٰتِنَا وَ یَتَوَلّٰی کُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا مَسْرُوْرِیْنَ بِمَا کَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَاِذَا انْقَضَتْ اَیَّامُ حَیٰوتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُکَ الَّتِیْ لاَ بُدَّ مِنْہَا وَ مِنْ اِجَابَتِہَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاجْعَلْ خِتَامَ مَا تُحْصٰیْ عَلَیْنَا کَتَبَۃُ اَعْمَالِنَا تَوْبَۃً مَقْبُوْلَۃً لاَ تُوْقِفُنَا بَعْدَہَا عَلٰی ذَنْبٍ اِجْتَرَحْنَاہُ وَ لاَ مَعْصِیَۃٍ اِقْتَرَفْنَاہَا وَ لاَ تَکْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَہٗ عَلٰی رُؤُوْسِ الْاَشْہَادِ یَوْمَ تَبْلُوْا اَخْبَارَ عِبَادِکَ اِنَّکَ رَحِیْمٌ بِمَنْ دَعَاکَ وَ مُسْتَجِیْبٌ لِمَنْ نَادَاکَ.

۵۔ کافی میں مذکورہ دعائے تمجید کا پڑھنا۔

۶۔ ذی قعدہ کے مہینہ کے اتوار کے دن غسل اوروضو کرنا۔ پھر چار رکعت نماز پڑھنا۔

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| ترکیب نماز | : | ۴ ؍رکعت |
| ہر رکعت میں | : | سورہ الحمد(صفحہ ۶۰) ، سورہ فلق (صفحہ ۶۴) |
|  |  | (سورہ ۱۱۳، پارہ ۳۰) |
|  |  | سورہ ناس (سورہ ۱۱۴، پارہ ۳۰) ایک بار |
|  |  | (صفحہ ۶۴ دیکھئے) |
| دوسری رکعت کی قنوت میں یہ آیت پڑھنا۔ | | |

### دعائے قنوت:

رَبَّنَا لاَ تَزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ہَدَیْتَنَا وَ ہَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَہَّابُ.[[3]](#footnote-3)؎

بعد نماز ستر بار استغفار یعنی استغفر اللّٰہ ربّی و اتوب الیہ پڑھے۔ اس کے بعد:

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ.

۷۔ تسبیحات جناب سیّدہ ﷥ کا پابندی کے ساتھ پڑھنا۔

۸۔ عقیق کی انگوٹھی پہنا۔ خصوصاً سرخ عقیق اگر اس پر محمد ﷺ، نبی اللہ و علیٌّ ولی اللہ نقش ہوتو اچھا ہے۔

۹۔ سورہ المؤمنون (سورہ ۲۲ پارہ ۱۸) ہر روز جمعہ پڑھنا۔

۱۰۔ روزانہ نماز صبح کے بعد اور نماز مغرب کے بعد سات بار پڑھنا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

۱۱۔ بائیس رجب کی شب میں آٹھ رکعت نماز پڑھنا۔

### ترکیب نماز:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار (صفحہ ۶۰)، سورۂ کافرون (سورہ ۱۰۹ پارہ ۳۰) سات بار (صفحہ ۶۲)، نماز کی فراغت پر دس بار درود شریف، دس بار : استغفراللّٰہ ربی و اتوب الیہ۔

۱۲۔ ۶؍شعبان کو ۴؍رکعت نماز پڑھے۔

### ترکیب نماز:

ہر رکعت میں سورہ حمد (صفحہ ۶۰) ایک بار اور سورۂ احد (صفحہ۶۳) (سورہ ۱۱۲ پارہ ۳۰) ۵۰ بار۔

(مزید فضیلت، نرمی کے ساتھ روح کا قبض ہونا، قبر کشادہ ہونا، روز محشر قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ چہرہ چودھیوں کے چاند کی طرح روشن ہو۔)

۱۳۔ ہمیشہ ان بدیوں سے بچنا۔

۱۔ چغل خوری اور طعنہ بازی

۲۔ حسد

۳۔ نکتہ چینی

۱۴۔ ہمیشہ شراب خوری سے بچنا، بلکہ اس کے پاس بھی نہ جانا۔

۱۵۔ کبھی بُرا ارادہ بھی نہ کرنا (کسی کے لئے یا کسی کام کے بارے میں بھی)

۱۶۔ زکوٰۃ ہمیشہ پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔

۱۷۔ ہمیشہ شرعی فرائض اور واجبات پورا کرنا۔

## (ح) قبر میں پہلی شب کی وحشت،

### عذاب قبر وغیرہ روکنے کے اعمال (جو مرنے کے بعد دوسرے لوگ ہی کرسکتے ہیں)

### ۱۔ مُردوں کے نامہ صدقہ

### ۲۔ نماز میّت:

کوئی شخص دو رکعت نمازِ میت پڑھ دے اس طرح کہ:

ترکیب نماز: پہلی رکعت میں سورہ حمد (صفحہ۶۰) ایک بار، سورہ اخلاص (صفحہ ۶۳) ۲ بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکاثر (صفحہ۶۱)(سورہ ۱۰۲، پارہ ۳۰) ۱۰ بار پھر سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور اسی طرح کہے:

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَہَا اِلٰی قَبْرِ ذَالِکَ الْمَیَّت فُلاَن ابن فلاں۔ (یہاں اس کا اور اس کے باپ کا نام لے)۔

## مزید فضیلت:

اللہ تعالیٰ اسی وقت میّت کی قبر پر ایک ہزار ملائکہ بہشتی حلّے دے کر بھیجتا ہے۔ اور اس کی قبر کو کشادہ کرتا ہے۔ صور کے پھونکنے تک اس کو اور نماز پڑھنے والے کو بے شمار نیکیاں عطا کرتا ہے اور ۴۰؍ درجے بلند کرتا ہے۔

## ۳۔ نماز ہدیہ میّت اور نماز وحشت

قبر میں پہلی رات کے خوف کو دور کرنے کے لئے دو رکعت نماز ہدیہ میّت پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد (صفحہ ۶۰) ایک بار اور آیۃ الکرسی (صفحہ ۷۰) ایک بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انّا انزلناہ (صفحہ۶۰) (سورہ ۹۷ پارہ ۳۰) دس بار پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَہَا اِلَی قَبْرِ فَلاں ابن فلاں۔ (اس جگہ میّت کا نام لے)

## 

## (و) وحشت قبر کے لے مفید اعمال (ہمیشہ کرے اور خود کرے)

۱۔ نماز کا رکوع مکمل کرنا (حضرت امام محمد باقر ﷣)

۲۔ روزانہ سو بار پڑھے۔

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

(مزید فضیلت: پڑھنے والا شخص جب تک زندہ رہے گا۔ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اور تونگر ہوجائے گا۔ اس کے لئے بہشت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔)

۳۔ سورہ یٰس، سونے سے پہلے ہر شب پڑھنا۔

۴۔ نماز لیلۃ الرّغائب پڑھے تفصیل یہ ہے:

ماہ رجب کی پہلی جمعرات (یعنی نوچندی جمعرات) کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ افطار کرے اور مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دورکعت کرکے پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ حمد (صفحہ۶۰) ایک دفعہ اور تین دفعہ سورہ انا انزلناہ (صفحہ۶۰) اور بارہ دفعہ سورہ قل ہواﷲ (صفحہ ۶۳)پڑھے اور جب نماز فارغ ہوجائے تو ستّر دفعہ اَللَّہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْنَّبِیِّ الْاُمِّیِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ پڑھے پھر سجدہ میں چلا جائے ستّر (۷۰)دفعہ کہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلآءِکَۃِ وَالرُّوْحِ.

سجدہ سے سر اٹھائے اور ستّر دفعہ کہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلآءِکَۃِ وَالرُّوْحِ.

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔

۵۔ ماہ شعبان میں ۱۲؍دن روزے رکھے۔

۶۔ ہمیشہ بیماروں کی عیادت کرتا رہے۔

۷۔ حبِّ علی ﷣ پر قائم رہے۔

(مزید فضیلت: موت کے وقت مایوسی، وحشت قبر اور محشر کا غم نہیں ہوگا۔)

## (ز) ایسے کام جو فشار قبر کا سبب بنیں۔ ان سے پرہیز اور بچاؤ (ہمیشہ کرے اور خود کرے)

۱۔ پیشاب کی نجاست

۲۔ نکتہ چینی

۳۔ غیبت

۴۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق

۵۔ خداوندی نعمتوں کا ضائع کرنا اور کفرانِ نعمت کرنا۔

## (ہ) عذاب قبرسے نجات دینے والے اعمال: (ہمیشہ کرے اور خود کرے)

۱۔ ہر جمعہ کو دن میں سورہ نساء (پارہ ۴، سورہ ۴) کا پڑھنا۔

(مزید فضیلت: فشار قبر سے نجات (حضرت امیر المؤمنین ﷣)

۲۔ روزانہ سورہ الزخرف (پارہ ۲۵، سورہ ۴۳) کی تلاوت۔

(مزید فضیلت: فشار قبر اور حشرات الارض سے نجات)

۳۔ روزانہ سورہ ن والقلم (پارہ ۲۹، سورہ ۶۸) کو نماز واجب اور نماز نافلہ میں پڑھنا۔

۴۔ ہر رات، نماز شب، رات کے آخری حصّے میں پڑھنا۔

(مزید فضیلت: اللہ تعالیٰ، عذاب قبر، عذاب جہنم سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور عمر میں درازی،روزی میں فراغی عطاکرتا ہے۔ از حضرت امام رضا ﷣)

۵۔ روزانہ سوتے ہوئے سورۂ تکاثر (صفحہ ۶۱) کا پڑھنا (پارہ ۳۰،سورہ ۱۰۲) (از حضرت رسول اکرم ﷺ)

۶۔ ہر روز دعائے اَعَدتُّ لِکُلِّ ہَوْلِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ...الخ، پوری دعا صفحہ ۲۷ پر دیکھئے۔

۷۔ میّت کے ساتھ ’جرید تین‘ یعنی دو(۲) تر لکڑیوں کا رکھنا۔ (دوسرے کرسکتے ہیں) روایت ہے کہ میّت پر عذاب قبر اس وقت تک نہیں ہوتا۔ جب تک یہ لکڑیاں تر رہتی ہیں (رسول مقبول ﷺ)

۸۔ قبر پر پانی چھڑکنا (دوسرے کریں)

روایت ہے کہ قبر میں میّت پر عذاب اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کہ قبر تر رہتی ہے۔)

۹۔ یکم رجب کی شب میں ۲۰؍ رکعت نماز سورہ حمد اور سورہ توحید کے ساتھ پڑھنا۔

۱۰۔ پہلی رجب کو دن میں دس رکعت نماز پڑھے (خود کرے)

ترکیب نماز: ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سورہ اخلاص ۳ بار،

۱۱۔ ماہ رجب میں ۴ ؍دن روزہ رکھنا۔

۱۲۔ ماہ شعبان میں ۱۲؍ دن روزہ رکھنا۔

۱۳۔ سورہ المُلک (تبارک الذی ... سورہ ۶۷ پارہ ۲۹) کا قبر پر پڑھنا۔

(مزید فضیلت: میّت کے دفن کے بعد کبھی بھی، مدت کی قید نہیں، جب بھی پڑھیں گے۔ عذاب سے نجات ملے گی۔ (از رسول اللہ ﷺ اور امام محمد باقر ﷣) (دوسرے کریں)

۱۴۔ میّت کو دفن کرتے وقت قبر کے پاس ۳ دفعہ مندرجہ ذیل کلمات کہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت تک عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ (از رسول اکرم ﷺ) کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْءَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لاَ تُعَذِّبَ ہٰذَا الْمَیِّتَ.

## II۔ شب جمہ۔دو رکعت نماز پڑھے۔

ترکیب نماز ہر رکعت میں سورہ حمد (صفحہ۶۰) ایک بار اور سورہ الزلزال (صفحہ ۶۱) (سورہ ۹۹پارہ ۳۰) ۱۵ بار۔

(مزید فضیلت: حق تعالیٰ، عذاب قبر اور قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے اور پڑھنے والے کو بھی)۔ از رسول اللہ ﷺ۔

## III۔ دیگر مہینوں کے اعمال: (خود کرے)

۱۔ محرم میں شب عاشورہ ، ۱۰۰ رکعت نماز پڑھیں۔

۲۔ ماہِ رجب : ۱۵،۱۶ اور ۱۷۔ کی شبوں میں ۳۰،۳۰ رکعت نماز پڑھیں۔

ترکیب : ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سورہ توحید دس بار،

۳۔ ۱۵؍ رجب دن میں پچاس رکعت نماز پڑھیں۔

ترکیب : ہر رکعت میں سورہ حمد، سورہ توحید ، سورہ الفلق ، سورہ ناس ایک ایک بار۔

۴۔ پہلی شعبان کی شب میں …… ۳۰ رکعت نماز،

ترکیب : ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار، نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ توحید ۵۰ بار پڑھے۔

۵۔ اس شب میں مزید…… ۱۰۰؍رکعت نمازپڑھے۔

ترکیب : ہر رکعت میں سورہ حمد ، سورہ توحید ایک ایک بار، نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ توحید ۵۰ بار پڑھے۔

۶۔ چوبیس شعبان کی شب میں ۱۰۰ ؍ رکعت نماز پڑھے۔

ترکیب: ہر رکعت میں سورہ حمدایک بار ، سورہ نصر (صفحہ۶۳) (پارہ ۳۰، سورہ ۱۰۰) ایک بار۔

۷۔ (دوسرے کریں) خاک شفا (یعنی امام حسین ﷣ کے مقتل کی خاک) کو قبر اور کفن میں رکھنا۔

۸۔ (دوسرے کریں) چالیس آدمیوں کی گواہی۔

حضرت امام جعفر صادق ﷣ نے فرمایا کہ اگر چالیس آدمی میّت کے پاس حاضر ہوکر کہیں کہ:

اَللّٰہُمَّ اِنَّا لاَ نَعْلَمُ مِنْہُ اِلاَّ خَیْرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا فَاغْفِرْ لَہٗ.

تو پروردگار عالم اس کو عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۹۔ حضرت امام جعفر صادق ﷣ سے روایت ہے کہ جو شخص روز پنجشنبہ اور زوالِ روز جمعہ کے درمیان فوت ہوجائے اللہ اسے فشار قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۱۰۔ نجف اشرف میں تدفین:

کیوں کہ وہاں کی زمین کی یہ خاصیت ہے کہ جو بھی اس میں دفن ہوگا۔ اس سے عذاب قبر اور سوالِ منکر و نکیر ساقط ہوجاتا ہے۔

## (ر) منکر و نکیر کے سوالات کا صحیح طور پر جواب دینا۔ (خود کرے)

۱۔ ماہ شعبان کے نو روزے۔ منکر و نکیر کے سوالات کے وقت مہربان ہونگے۔ (شیخ صدوق)

۲۔ تئیس رمضان کی شب بیداری اور سور رکعت نماز پڑھنا۔

۳۔ امام ضامن، حضرت امام رضا ﷣ کی زیارت کرے اور دور سے بھی زیارت پڑھتا رہے۔ اور ان کے مدفن کے جوار میں مدفون ہو، تو اس کو امان ہے۔ اور حضرت اس کی نجات کے ضامن ہیں۔

۴۔ جو شخص شب جمعہ زیارت امام حسین ﷣ کرے اس کی نجات ہے۔ (خود کرے)

۵۔ (دوسرے کریں) قبر میں اتارنے کے بعد تلقین پڑھے اورنام آنے پر اس کے جسم کو حرکت دے۔

۶۔ (دوسرے کریں) میّت کے دفن کے بعد سنت ہے کہ تلقین پڑھتا رہے۔ رشتے دار وغیرہ، قبر پر ہتھیلیاں گاڑ کر منہ قبر کے پاس لے جاکر آواز سے پڑھے۔

## (ز) برزخ والوں کے لئے مفید اعمال: (خود کرے)

۱۔ والدین اور مُردوں کے نام صدقہ اور دعا۔ صدقہ، کھانا،کپڑا اور نقدی کی صورت میں( از رسول مقبول ﷺ)

۲۔ ہمیشہ والدین کے لئے دعاؤں میں فوقیت۔

نمازِ شب کی دعاؤں میں اور فرض نمازوں کے بعد کی دعاؤں میں بھی۔

۳۔ ہمیشہ والدین کے قرض، اور باقی تمام عبادات اور حقوق اللہ کو ادا کرے۔

۴۔ ہر روز دن میں والدین کے لئے اور شب میں اپنی اولاد کے لئے دو۔دو رکعت نماز پڑھے۔

طریقہ : پہلی رکعت میں سورہ حمد (صفحہ ۶۰) ایک بار اور سورہ قدر (صفحہ ۶۰) ایک بار، دوسری رکعت میں سورہ حمد (صفحہ۶۰) ایک بار سورہ تکاثر (صفحہ۶۱) ایک بار۔

(از حضرت امام جعفر صادق ﷣ کی سنت اور فرمان)

## (ل) قیامت کی سختی سے محفوظ رکھنے والے اعمال(خود کرے)

۱۔ ہر شب یا ہر روز،سورہ یوسف کی تلاوت (سورہ ۱۲ پارہ۱۲)

۲۔ ہر روز سورہ دخان (سورہ ۴۴ پارہ ۲۵)، نماز نافلہ اور فرض نمازوں میں پڑھے۔ از حضرت محمد باقر ﷣۔

۳۔ ہر شب جمعہ یا ہر روز جمعہ …… سورہ احقاف کی تلاوت۔ (سورہ ۴۶ پارہ ۲۶) ۔ ازر حضرت امام جعفر صادق ﷣۔

۴۔ ہر روز سورہ العصر (صفحہ ۶۲) (سورہ ۱۰۳، پارہ ۳۰) کو نماز نافلہ میں پڑھے۔ ازامام جعفر صادق ﷣۔

۵۔ سفید ریش بزرگوں کا احترام، امام جعفر صادق ﷣کے ذریعے از رسول اللہ ﷺ۔

۶۔ جو شخص مکہ معظمہ آتے جاتے فوت ہوجائے۔ از رسول خدا ﷺ۔

۷۔ جو شخص مکّہ، معظمہ میں دفن ہو۔ رسول اکرم ﷺ۔

۸۔ جو شخص خوف خدا کی بناپر کسی بُرائی یا شہوت سے اجتناب کرے۔

۹۔ قدرت رکھتے ہوئے بھی خواہشات نفسانی سے پرہیز کرے۔ (دونوں احکام، از رسول اللہ ﷺ)

۱۰۔ حبّ علی ﷣۔

۱۱۔ پریشانی اور ضرورت مند مؤمن بھائی کی مدد اپنی قوت و طاقت بھر کرے اور اس کی حاجت پوری کرنے کی کوشش کرے تو حق تعالیٰ بہتّر قسم کی آسائشیں مہیا کرے گا۔ اس میں دنیا میں روزی میں اصلاح اور باقی اکہتّر نعمتیں قیامت کی ہولناکیوں اورخوف کے لئے ذخیرہ رہیں گی۔

۱۲۔ دوسروں کی حاجت روائی کے لئے کوئی نکلے تو اللہ تعالیٰ پانچ ہزار فرشتے اس پر سایہ کرنے کے لئے بھیجتا ہے۔ (از حضرت محمد باقر ﷣)

۱۳۔ مؤمنین کی حاجت پوری کرنا۔ دس حجوں سے افضل ہے ۔ حضرت امام جعفر صادق ﷣۔

۱۴۔ جو شخص اپنے مؤمن بھائیوں کی قبروں پر جائے اور اس پر ہاتھ ر کھ سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ (صفحہ ۶۰) پڑھے تو حق تعالیٰ اسے محشر کی سختیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ امام رضا ﷣ (دوسرے کریں۔)

۱۵۔ قبلہ رو ہوکر دونوں ہاتھ قبر پر گاڑنا بھی روز قیامت کی ہولناکیوں کے خوف سے محفوظ رکھتا ہے۔ (دوسرے کریں)

۱۶۔ امام رضا ﷣ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنے مؤمن بھائی کی قبر کی زیارت کرے اور سورہ قدر (صفحہ۶۰) پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ تو وہ شخص اور میت دونوں فزع اکبر سے محفوظ رہیں گے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰہُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِہِمْ وَ صَاعِدْ اِلَیْکَ اَرْوَاحَہُمْ وَ زِدْہُمْ مِنْکَ رِضْوَانًا وَ اَسْکِنْ اِلَیْہِمْ مِنْ رَّحْمَتِکَ مَا تُصِلْ بِہٖ وَحْدَتَہُمْ وَ تُوْنِسُ وَحْشَتَہُمْ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

## 

## (م) دوبارہ زندہ ہونے کے بعد قبروں سے نکلنے والوں کا احوال:

رسول اکرم ﷺ اور آئمہ معصومین ﷨ کی حدیثوں اور روایتوں کے مطابق مختلف گناہگار اپنے بد عقیدوں اور بُرے اعمال کی بنا پر روز محشر اپنی اپنی قبروں سے اس طرح نکالے جائیں گے کہ:

۱۔ حضرت علی ﷣ پر ایمان نہ رکھنے والوں کی گردنوں میں تین شعبے (کانٹے) والا طوق ہوگا اور ہر ایک کانٹے پر ایک شیطان بیٹھا ہوگا جو اس کے منہ پر تھوکتا رہے گا۔

۲۔ اللہ کی طرف سے مال دار ہونے کے باوجود اس کی راہ میں خرچ نہ کرنے والے کے ہاتھ ان کی گردنوں میں سختی سے بندھے ہوں گے۔

۳۔ دو آدمیوں کے درمیان چغلی اور نکتہ چینی کرنے والے کی قبر میں اللہ تعالیٰ آگ کا عذاب مسلّط کرے گا۔ اور قبر سے نکلنے کے بعد ایک سانپ مسلّط کرے گا۔ جو اس کے گوشت کو جہنم میں جانے تک کاٹتا رہے گا۔

۴۔ غیر محرم پر لطف اندوز ہونے کے لئے نظر ڈالنے والے کو اللہ تعالیٰ آتشیں سلاخوں میں جکڑا ہوا اٹھائے گا۔ اور اہل محشرکے درمیان لاکر اسے دوزخ میں داخل کرنے کا حکم دے گا۔

۵۔ شراب خور کی آنکھیں دبی ہوئی، چہرہ سیاہ، منہ سکڑے اور ان سے پانی بہتا ہوا ان کی زبان گدّی سے نکالی جائے گی۔

۶۔ دو زبانوں والا، اس کی زبان گدّی سے کھینچی گئی ہوگی اور دوسری سامنے سے، جب کہ اس سے آگ کا شعلہ بھڑک کر اس کے تمام جسم کو جلا رہا ہوگا۔

۷۔ سود خور کا پیٹ اتنا بڑا ہوگا کہ زمین پر پڑا ہوگا اس کو اٹھانے کے لئے جھکنا چاہے گا لیکن جھُک نہ سکے گا۔

۸۔ طنبورہ اور بین وغیرہ بجانے والوں کا چہرہ سیاہ ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں آگ کا طنبورہ ہوگا۔ جو سر پر مار رہا ہوگا۔ اور ستّر ہزار عذاب والے فرشتے اس کے سر اور چہرے پر آگ کے حربے مار رہے ہوں گے۔

۹۔ صاحب غنا، گوّیا اور ڈھول بجانے والے اندھے اور گونگے محشور ہوں گے۔

## (ن) امت مرحومہ کے گنہگار بندوں کی حالت

اوپر مندرجہ حالات تو عوام الناس اور عام لوگوں کے ہیں۔ خود اپنی امت کے بارے میں رسول خدا ﷺ نے نہایت دکھ بھرے انداز میں معاذ بن جبل صحابی سے سورہ نباء کی آیت ۱۸۔

یَنْفَخُ الصُّوْر فتاتون افواجًا

کے متعلق فرمایا کہ میری امت کے لوگ دس اقسام پر مشتمل مختلف اشکال میں (مندرجہ ذیل لکھے ہوئے) نکلیں گے۔

۱۔ کچھ بندر کی شکل میں

۲۔ کچھ لوگ سر کے بل کھڑے ہوں گے اور وہ لوگ اندھے ہوں گے، جو چل پھر نہ سکیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو سختی اورظلم کے ساتھ حکمرانی کیا کرتے تھے۔

۳۔ بہرے اور گونگے یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے علم و فضل اور اعمال پر تکبر کیا کرتے تھے۔ یہ لوگ کچھ سمجھ نہ سکیں گے۔

۴۔ حرام خور اور سود خور، خنزیر (سوّر) کی شکل میں اٹھیں گے۔

۵۔ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کی زبانیں باہر نکلی ہوں گی اورمنہ سے ناپاک پانی بہہ رہا ہوں گا۔ جس کو وہ چوستے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے اعمال اور اقوال میں میل نہیں تھا۔

۶۔ قیامت میں جمع ہونے والے بعض کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنے ہمسائیوں کو تکالیف دی تھیں۔

۷۔ بعض، آتشی درختوں کی ٹہنیوں کے ساتھ لٹک رہے ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے۔ جو بادشاہوں، حاکموں کے پاس نکتہ چینی اور چغل خوری کیا کرتے تھے۔

۸۔ بعض، مُردار سے بھی زیادہ گندے اور بدبودار ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو شہوت و لذّت سے لطف اندوز ہوتے تھے۔

۹۔ جو لوگ قطران کے جبُّوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے‘ یہ وہی لوگ ہیں جو دنیا میں فخر و تکبّر کیا کرتے تھے۔

نوٹ: اوپر درج دونوں طرح کے حالات کے مدّنظر ہم لوگوں کو اپنا محاسبہ خود کرنا چاہئے تاکہ ایسے اعمال و افعال سے پرہیز کرتے رہیں۔ وقت کے اندر تائب ہوں، اور خود بھی اللہ غفورالرحیم کے عتاب سے بچے رہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ کو بھی دُکھ نہ پہونچائیں اور نہ ہی امام حجّت زمانہ کے سامنے شرم سار ہوں۔

## (و) قیامت کی ہولناکیوں سے بچنے کے اعمال:

روایت میں ہے کہ قیامت کے میدان حشر میں ہر انسان اپنے امام کے عَلم کے نیچے ہوگا اور جو اپنے اپنے امامِ زمانہؑ کو نہ پہچانے گا وہ جہالت کی موت مرے گا۔ اس لئے امام زمانہ﷣ کی یاد اور اطاعت دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرنا چاہئے۔

۱۔ میّت کے ساتھ ساتھ چلنا: ایک حدیث کے مطابق جو شخص جنازے کے ساتھ چلتا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کئی فرشتے مؤکل فرماتا ہے۔ جو قبر سے محشر تک اس کے ساتھ رہتے ہیں۔

۲۔ مؤمن بھائی کے دکھ درد کو دور کرنا : حضرت امام جعفر صادق ﷣ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مؤمن کے دُکھ درد کو دور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے آخرت کے غموں کو دور فرماتا ہے۔

۳۔ سردی یا گرمی میں اپنے مؤمن بھائی کو کپڑا پہنانا: حق تعالیٰ اس کی موت اور قبر کی تکالیف کو دور فرماتا ہے قبر سے باہر آنے پر فرشتے ملاقات کریں گے اور اللہ کی خوشنودی کی خوشخبری دیں گے۔

۴۔ ماہ شعبان میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنا:

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَلاَ نَعْبُدُ اِلاَّ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْکَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ.

رسولِ اکرم ﷺ کی اس روایت میں فرمایا گیا ہے کہ یہ دعا پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت درج ہوتی ہے اور ہزار سال کے گناہوں سے چھٹکارہ ملتا ہے۔ اور جب قیامت میں اپنی قبر سے باہر آئے گا۔ تو چودھویں کے چاند کی مانند اس کا چہرہ روشن ہوگا اور نام صدیقین میں ہوگا۔

۵۔ مؤمن بھائی کے لئے خوشی اور سُرور مہیّا کرنا: یہ خوشی چھٹے امامؑ کے مطابق قیامت میں آگے آگے چل کر جنّت میں پہونچائے گی۔

۶۔ دعائے جوشن کبیر کا اول ماہ رمضان کی پہلی تاریخ کو پڑھنا بھی مفید ہے۔

۷۔ تقویٰ اور پرہیزگاری قیامت کا لباس ہیں: متقی و پرہیزگار، خدائی لباس میں واردِ محشر ہوں گے۔

نوٹ: نامۂ اعمال کے بارے میں ۳ چیزیں اہم اور قابل غور ہیں: اپنے بندوں پر ربّ کریم کا یہ عظیم لطف و کرم ہے کہ اگر کوئی بندہ گناہ کرہی دبتا ہے تو منکر و نکیر کو اللہ کا حکم ہے کہ اس کو فوراً بُرے اعمال نامہ میں نہ لیں۔ بلکہ پانچ یا سات گھنٹوں کا وقت اسے ملتا ہے اپنے اعمالِ بد پر پشیمان اور توبہ کرنے کا۔ اگر اس دوران وہ توبہ کرلیتا ہے تو یہ گناہ درج نہیں ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرکے گناہِ معاف فرما دیتا ہے۔

دوسرے یہ کہ امام جعفر صادق ﷣ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص امام حسین ﷣ کی قبر کی زیارت کے سفر میں فوت ہوجائے تو قیامت میں اس سے حساب کتاب نہیں ہوگا۔

تیسرے یہ کہ اپنے مؤمنین کے لئے آئمۂ مطہّرین نے کیا کیا جتن نہ کئے ہیں۔ ہم لوگوں کی بدبختی ہوگی اگر آسان چیز کو بھی دل اور خلوص سے اپنا نہ سکیں۔ مثلاً امام رضا ﷣ نے فرمایا ہے کہ جوشخص دور دراز سے میری قبر کی زیارت کرے گا (یعنی آٹھویں امام کی زیارت پڑھے گا) مولاؑ اسے روز قیامت تین چیزوں سے محفوظ فرمائیں گے۔

۱۔ قیامت کی ہولناکیوں سے۔

۲۔ پُل صراط کے عذاب سے نجات ملے گی۔

۳۔ میزانِ عمل کے وقت وہ محفوظ رہے گا۔

## (ی) پُل صراط سے گزرنے میں آسانی پیدا کرنے والے چند اعمال:

۱۔ ماہ رجب کی پہلی شب میں نماز مغرب کے بعد ۲۰؍ رکعت نماز 151 ۲،۲ رکعت کرکے پڑھے۔

ترکیب : نماز کی ہر رکعت میں سورہ ہائے حمد و توحید، تو اس کے اہل و عیال اور وہ شخص عذاب قبر سے محفوظ رہیں گے۔ بجلی کی طرح سے پُل صراط سے گرز جائے گا۔

۲۔ ماہ رجب میں چھ روزے رکھے۔ وہ شخص روز قیامت امن میں ہوگا۔ اور بغیر حساب پُل صراط سے گزرے گا۔

۳۔ ماہ شعبان کی شب کو دس رکعت نماز دو سلام کے ساتھ پڑھے۔

ترکیب : ہر رکعت میں سورہ حمد (صفحہ ۶۰) ایک بار، سورہ تکاثر (صفحہ ۶۰) دس بار، سورہ معوذ تین (صفحہ ۶۲ اور ۶۴) دس دس بار، سورہ توحید (صفحہ۶۳) دس بار۔

توحق تعالیٰ اسے مجاہدوں کا ثواب عطا کرے گا اور اس کی نیکیاں وزنی ہوں گی اور حساب کو اس کے لئے آسان فرمائے گا اور پُل صراط پر سے بجلی کی چمک کی طرح گزر جائے گا۔

۴۔ جو امام رضا ﷣ کی زیارت دور سے پڑھے گا تو امام ﷣ خود تشریف لائیں گے اور روز قیامت کی ہولناکیوں سے اسے نجات دلائیں گے۔ جن میں ایک پُل صراط بھی ہے۔

’’خدایا ہمیں اور مؤمنین کو اس کتاب کے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور میرے اور میرے والدین، بھائیوں اور اولاد کے گناہوں سے عفو فرمانا اور ہمیں آئمہ طاہرین کے ساتھ محشور فرمانا۔‘‘آمین یا رب العالمین۔



# سورہ حمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۱)

اَلْحَمْدُِ للّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۲) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۳) مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (۴) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (۵) اِہْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۶) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْنَ (۷)

# سورہ انّا انزلناہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ (۱) وَمَآ اَدْرٰیکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ (۲) لَیْلَۃُ الْقَدْرِ لا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ (۳) تَنَزَّلُ الْمَلآءِکَۃُ وَ الرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ(۴) سَلٰمٌ قف ہِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

# سورہ زلزال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا (۱) وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَہَا (۲) وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَہَا (۳) یَوْمَءِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَہَا (۴) بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَہَا (۵) یَوْمَءِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لا لِّیُرَوْا اَعْمَا لَہُمْ (۶) فَمْنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ (۷) وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ(۸)

# سورہ تکاثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْہٰیکُمُ التَّکَاثُرُ (۱) حَتّٰی زُوْتُمُ الْمَقَابِرَ (۲) کَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۳) ثُمَّ کَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۴) کَلاَّ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ (۵) لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ (۶) ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ (۷) ثُمَّ لَتُسْءَلُنَّ یَوْمَءِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ(۸)

# سورہ عصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الْعَصْرِ (۱) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (۲) اِلاَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ لا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳)

# سورہ کافرون

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ (۱) لَآ اَعْبُدُ مَاتَعْبُدُوْنَ (۲) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (۳) وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ (۴) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (۵) لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ(۶)

# سورہ نصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ (۱) وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا (۲) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ط اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (۳)

# سورہ اخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ہُوَ اللہُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰہُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ یَلِدْ لا وَلَمْ یُوْلَدْ (۳) وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ(۴)

# سورہ فلق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ(۲) وَمِنْ شَرِّغَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِیْ الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵)

# سورہ ناس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِکِ النَّاسِ (۲) اِلٰہِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِیْ یُوِسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ (۶)

# دعائے اللّٰہُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّک

اَللّٰہُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَاءِہٖ فِیْ ہٰذِہِ السَّاعَۃِ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَاءِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلاً وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَہٗ فِیْہَا طَوِیْلاً۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَہُمْ.

# دعائے ایمان

امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ اس دُعا کو پڑھو تاکہ ایمان کامل ہوجائے اور تا وقتِ مرگ زائل نہ ہو۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ نَبِیًّا وَ بِالْاِسْلاَمِ دِیْنًا وَ بِالْقُرْآنِ کِتَابًا وَ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَ بِعَلِیٍّ وَ لِیًّا وَ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحْمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مَحَمَّدٍ وَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَءِمَّۃً اَللّٰہُمَّ اِنِّی رَضِیْتُ بِہِمْ اَءِمَّۃً فَارْضَنِی لَہُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

# دعائے عدیلہ

اس دعا میں اعتقاداتِ حقّہ کا تذکرہ ہے۔ ہر بندۂ مؤمن کو چاہئے کہ اس دُعا کو پڑھتا رہے تاکہ شیطان نزدیک نہ آنے پائے۔ اور اجر و ثواب کا مستحق ہو بلکہ ہو جان کنی کے وقت میّت کو اعتقادات حقّہ کی تلقین کرنے کے سلسلے میں اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ہُوَ وَالْمَلآءِکَۃُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآءِمًا بِالْقِسْطِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ہُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلاَمُ وَ اَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِیْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِیْرُ اَشْہَدُ لِمُنْعِمِیْ وَ خَالِقِیْ وَ رَازِقِیْ وَ مُکْرِمِیْ کَمَا شَہِدَ لِذَاتِہٖ وَ شَہِدَتْ لَہٗ الْمَلآءِکَۃُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِہٖ بِاَنَّہٗ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ہُوَ ذُوالنِّعَمِ وَ الْاِحْسَانِ وَ الْکَرَمِ وَ الْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُّرِیْدٌ کَارِہٌ مُدْرِکٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ ہٰذِہِ الصِّفَاتِ وَ ہُوَ عَلٰی مَا ہُوَ عَلَیْہِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَ الْقُوَّۃِ وَ کَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَ الْعِلَّۃِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لاَ مَمْلَکَۃَ وَ لاَ مَالَ وَ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُہٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَ بَقَاءُہٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِانْتِقَالٍ وَلاَ زَوَالٍ غَنِیٌّ فِیْ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی الْبَاطِنِ وَ الظَّاہِرُ لاَ جَوْرَ فِیْ قَضِیَّتِہٖ وَ لاَ مَیْلَ فِیْ مَشِیَّتِہٖ وَ لاَ ظُلْمَ فِیْ تَقْدِیْرِہٖ وَ لاَ مَہْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ وَ لاَ مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلاَ مَنْجَیً مِّنْ نَّقِمَاتِہٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَ لاَ یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَہٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِیْ التَّکْلِیْفِ وَ سَوَّیَ التَّوْفِیْقَ بَیْنَ الضَّعِیْفِ وَ الشَّرِیْفِ مَکَّنَ اَدَاءَ الْمَامُوْرِ وَ سَہَّلَ سَبِیْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ یُکَلِّفِ الطَّاعَۃَ اِلاَّ دُوْنَ الْوُسْعِ وَ الطَّاقَۃِ سُبْحَانَہٗ مَا اَبْیَنَ کَرَمَہٗ وَ اَعْلٰی شَانَہٗ سُبْحَانَہٗ مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَ اَعْظَمَ اِحْسَانَہٗ بَعَثَ الْاَنْبِیَآءَ لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَ نَصَبَ الْاَوْصِیَآءَ لِیُظْہِرَ طَوْلَہٗ وَ فَضْلَہٗ وَ جَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَ خَیْرِ الْاَوْلِیَآءِ وَ اَفْضِلِ الْاَصْفِیَآءِ وَ اَعْلَی الْاَزْکِیَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ اٰمَنَّا بِہٖ وَ بِمَا دَعَانَا اِلَیْہِ وَ بِالْقُرْاٰنِ الَّذِیْ اَنْزَلَہٗ عَلَیْہِ وَ بِوَصِیِّہِ الَّذِیْ نَصَبَہٗ یَوْمَ الْغَدِیْرِ وَ اَشَارَ بِقَوْلِہٖ ہٰذَا عَلِیٌّ اِلَیْہِ وَ اَشْہَدُ اَنَّ الْاَءِمَّۃَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْیَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِیٌّ قَامِعُ الْکُفَّارِ وَ مِنْ بَعْدِہٖ سَیِّدُ اَوْلاَدِہِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ اَخُوْہُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰہِ الْحُسَیْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِیٌّ ثُمّٰ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثَمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْکَاظِمُ مُوْسٰی ثُمَّ الرِّضَا عَلِیٌّ ثُمَّ التَّقِیُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِیُّ عَلِیٌّ ثُمَّ الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّۃُ الْخَلَفُ الْقَآءِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَہْدِیُّ الْمُرْجَی الَّذِیْ بِبَقَآءِہٖ بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَ بِیُمْنِہٖ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُوْدِہٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَ السَّمَآءُ وَ بِہٖ یَمْلَأُ اللّٰہُ الْاَرَضَ قِسْطًا وَّ عَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِءَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا وَّ اَشْہَدُ اَنَّ اَقْوَالَہُمْ حُجَّۃٌ وَّ امْتِثَا لَہُمْ فَرِیْضَۃٌ وَّ طَاعَتَہُمْ مَّفْرُوْضَۃٌ وَّ مَوَدَّتَہُمْ لاَزِمَۃٌ مَقْضِیَّۃٌ وَّ الْاِقْتِدَآءَ بِہِمْ مُنْجِیَۃٌ وَ مُخَالِفَتَہُمْ مُرْدِیَۃٌ وَّ ہُمْ سَادَاتُ اَہْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ وَ شُفَآءُ یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَءِمَّۃُ اَہْلِ الْاَرْضِ عَلَی الْیَقِیْنِ وَ اَفْضَلَ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ اَشْہَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ مَسَآءَلَۃَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَّ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْکِتَابَ حَقٌّ وَّ الجَنَّۃَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لاَّ رَیْبَ فِیْہَا وَ اَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِیْ الْقُبُوْرِ اَللّٰہُمَّ فَضْلُکَ رَجَآءِیْ وَ کَرَمُکَ وَ رَحْمَتُکَ اَمَلِیْ لاَ عَمَلَ لِیْ اَسْتَحِقُّ بِہِ الْجَنَّۃَ وَ لاَ طَاعَۃَ لِیْ اَسْتَوْجِبُ بِہَا الرِّضْوَانَ اِلاَّ اَنِّیْ اَعْتَقَدْتُ تَوْحِیْدِکَ وَ عَدْلِکَ وَارْتَجَیْتُ اِحْسَانَکَ وَ فَضْلَکَ وَ تَشَفَّعْتُ اِلَیْکَ بِالنَّبِیِّ وَ اٰلِہٖ مِنْ اَحَبَّتِکَ وَ اَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ وَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا وَّ لاَحَوْلَ وَ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ یَا اَرَحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنِّیْ اَوْدَعْتُکَ یَقِیْنِیْ ہٰذَا وَ ثَبَاتَ دِیْنِیْ وَ اَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَ قَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَاءِعِ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِیْ وَ عِنْدَ مَسْءَلَۃِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ بِمُحَمَّدٍ وَّ آلِہِ الطَّاہِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

# آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلاَّ ہُوَ، اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لاَ تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلاَ نُوْمٌ، لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلاَّ بِاِذْنِہٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ، وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلاَ یَءُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا، وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنَ، قَدْ تّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ، فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی، لاَانْفِصَامَ لَہَا، وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لا یُخْرِجُہُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اَوْلِیٰٓءُہُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَہُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓءِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ، ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ .

# زیارت (وارثہ)حضرت امام حسین﷣

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا عَبْدِاللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ.

پھر یہ زیارت وارثہ پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسیٰ کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسیٰ رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفیٰ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ عَلِیٍ نِ الْمُرْتَضیٰ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْریٰ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمُوْتُوْرَ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلوٰۃَ وَ اٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَہَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰہُ وَ رَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰالِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلاَیَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْراً فِی الْاَصْلاَبِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَہَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاہِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِہَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْ لَہِمَّاتِ ثِیَابِہَا وَ اَشْہَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآءِمِ الدِّیْنَ وَ اَرْکَانِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَشْہَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْہَادِی الْمَہْدِیُّ وَ اَشْہَدُ اَنَّ الْاَءِمَّۃَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ التَّقْویٰ وَ اَعْلاَمُ الْہُدیٰ وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقیٰ وَالْحُجَّۃُ عَلیٰ اَہْلِ الدُّنْیَا وَ اُشْہِدُ اللّٰہَ وَ مَلٓاءِکَتَہٗ وَ اَنْبِیَآءَہٗ وَ رُسُلَہٗ اِنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِیَابِکُمْ مُوْمِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرُکُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ عَلیٰ اَرْوَاحِکُمْ وَ عَلیٰ اَجْسَادِکُمْ وَ عَلیٰ اَجْسَامِکُمْ وَ عَلیٰ شَاہِدِکُمْ وَ عَلیٰ غَآءِبِکُمْ وَ عَلیٰ ظَاہِرِکُمْ وَ عَلیٰ بَاطِنِکُمْ.

# زیارت جنا ب علی اکبر﷣

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الشَّہِیْدُ وَابْنُ الشَّہِیْدِ السَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذَالِکَ فَرَضِیَتِ بِہٖ.

# زیارت تمام شہدائے کربلاء

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیآءَ اللّٰہِ وَ اَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ اَوِدَّاءَہٗ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْہَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِیْماً فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ.

# زیارت حضرت عبا س ﷣

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الفَضْلِ الْعَبَّاس یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْن اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَ لِرَسُوْلِہٖ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاہَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ لَعْنَ اللّٰہُ الظَّالِمِیِن لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَ اَلْحَقْہُمْ بِدَرَکِ الْجَحِیْمِ.

# حضرت امام رضا﷣ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَم اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیِ ابْنِ مُوْسَی الرِّضَا وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتَہٗ.

# حضرت امام زمانہ عج اﷲ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زیارت

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیْکَ القُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَانَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَ الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ.

# امام زمانہ﷣ کی زیارت

سید ابن طاؤس ﷫ سے منقول ہے کہ اپنے زمانے کے امام کو یاد کرنا چاہئے اور ہر روز نماز صبح کے بعد یہ زیارت پڑھنا مستحب ہے ۔

اَللَّھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہَِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِھَا وَ بَرِّھَا وَ بَحْرِھَا وَ سَھْلِھَا وَ جَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَ مَیِّتِھِمْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ وَ وَلَدِیْ وَ عَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَ التَّحِیَّاتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَ مُنْتَھیٰ رِضَاہُ وَعَدَدَ مَآ اَحْصَاہُ کِتَابَہٗ وَ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللَّھُمَّ اِنِّیْٓ اُجَدِّدُ لَہٗ فِی ھٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَّ عَقْدًا وَ بَیْعَۃً فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَ فَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَ خَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَ سَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ الذَّآبِّیْنَ عَنْہُ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَآءِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِیْ الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ طَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ بَیْعَہٌ لَہٗ فِیْْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ القِیٰمَۃِ.

# زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ کلینی﷫ نے امام رضا ﷣سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسین ﷣ کے مزار کی زیارت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: ان کے مزار کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے:

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ اَوْلِیآءِ اللّٰہِ وَ اَصْفِیَآءِہٖ.

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ اُمَنَآءِ اللّٰہِ وَ اَحِبَّآءِہٖ.

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ اَنْصَارِ اللّٰہِ وَ خُلَفَآءِہٖ.

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ.

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ.

اَلسَّلاَم عَلیٰٓ مُظَاہِرِیْٓ اَمْرِ اللّٰہِ وَ نَہْیِہٖ.

اَلسَّلاَم عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہ.

اَلسَّلاَم عَلَی الْمُسْتَقَرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ.

اَلسَّلاَم عَلَی الْمُمَحِّصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہ.

اَلسَّلاَم عَلَی الْاَدِلاآءِ عَلَی اللّٰہِ.

اَلسَّلاَم عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالاَہُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہِ.

وَمَنْ عَادَاہُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰہَ وَ مَنْ عَرَفَہُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰہَ وَ مَنْ جَہِلَہُمْ فَقَدْ جَہِلَ اللّٰہَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ بِہِمْ فَقَدِاعْتَصَمَ بِاللّٰہِ وَ مَنْ تَخَلّٰی مِنْہُمْ فَقَدْ تَخَلّٰی مِنَ اللّٰہِ اُشْہِدُاللّٰہَ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَ عَلاَنِیَّتِکُمْ مُفَوِّضٌ فِیْ ذَالِکَ کُلِّہٖ اِلَیْکُمْ لَعَنَ اللّٰہُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ اَبْرَاُ اِلَی اللّٰہِ مِنْہُمْ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ.

پس محمد اور آل محمد ﷨ پر نام بنام بکثرت درود بھیجو۔ ان کے اعداء سے اللہ کے سامنے اظہار برأت کرواور اپنے لیے اور مؤمنین و مؤمنات کے لیے جو چاہو دُعا مانگو۔

# زیارتِ اہلِ قبور

حضرت امیر المؤمنین ﷣ سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں داخل ہو اور یہ کہے۔

تو خداوندعالم اس کے لیے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا اور پچاس برس کے گناہ اس کے اور اس کے والدین کے مٹادے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلاَمٖ عَلیٰٓ اَہْلِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مِنْ اَہْلِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ یَا اَہْلَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ بِحَقِّ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کَیْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مِنْ اَہْلِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ یَا لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ بِحَقِّ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ قَالَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ اَدْخِلْ عَلیٰ اَہْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰہُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰہُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَایِعٍ اَللّٰہُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰہُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰہُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰہُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰہُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰہُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰہُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاکَ اَللّٰہُمَّ غَیِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰہُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْ ءٍ قَدِیْرٌ.



1. آیۃ نمبر ۱۸۶ [↑](#footnote-ref-1)
2. از امام جعفر صادق ﷣ [↑](#footnote-ref-2)
3. سورہ آل عمران، آیت ۸ [↑](#footnote-ref-3)